سوال

(128)آج کل لفظ خلافت کا اطلاق صحیح نہیں بیٹھتا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ابو داؤد کی حدیث الخلافۃ (۱) بعدي ثلثون سنۃ (الحدیث) سے پتا چلتا ہے کہ لفظ خلافت کا اطلاق آجکل غلط ہے۔ اورکذب ہے۔ بجائے لفظ خلافت کے سلطنت اسلامی کا لفظ بہتر ہے یا نہیں۔

1۔ میرے بعد خلافت (راشدہ علی منہاج النبوۃ) صرف تیس سال رہے گی۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیكم السلام ورحمة الله وبركاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

خلافت کے معنی ہیں۔ نیابت نبوت یعنی جو بادشاہ قوانین شرعیہ کو نافذ کرے۔ انہی کو اصل ماخذ سمجھے وہ خلیفہ ہے۔ خواہ وہ کسی زمانے میں اور کسی ملک میں ہو اور جواب نہیں اپنے قوانین الگ بناتا ہے۔ وہ بادشاہ ہے۔ خواہ کسی ملک کا ہو تیس سال تک جو خلافت تھی۔ وہ علی منہاج النبوۃ (کمال درجہ) کی تھی۔ اس سے بعد بھی ہو سکتی ہے۔ ہاں آجکل جو خلافت ہے وہ اصطلاح جدید ہے۔ اس کی سند پہلے نہیں پائی جاتی۔ اصل معنی کے لحاظ سے سلطنت اسلامی کہنا موزوں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص347

محدث فتویٰ